



سوال

(222) صبح کی نماز میں دعاء قنوت میں قرآنی دعاؤں کو پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کی نماز میں دعاء قنوت میں قرآنی دعاؤں کو مثلاً رَبَّنَا اِنَّا وَغیرہ پڑھنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی نماز میں بلا عذر قنوت پر مداومت نہیں کرنی چاہیے: اللهم احسننا فیمن حدیث الح کے ساتھ یا اس کے بغیر یہ دعا بھی پڑھنی مناسب ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْأَفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ يَتَّخِمُ وَأَنْفُسَهُمْ عَلَى عُدْوِكَ وَعُدْوِهِمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْكُفْرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزَلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْهَاجِرِينَ۔

قنوت میں قرآنی دعا بھی پڑھی جاسکتی ہے کہ حنفیہ قنوت وتر میں مصحف ابی کے مطابق سورۃ الحفد و سورۃ النحل پڑھنے کے مدعی و قائل ہیں۔ (محدث دہلی جلد ۸ ش ۱۲)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04 ص 295

محدث فتویٰ